بروزہفتہ مورخہ27 اگست 2016ء بوقت صبح11:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1 ۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

<u>سرکاری کارروائی</u>

1۔مشترکہ مذمتی قرارداد منجانب:۔ نواب ثناء اللہ خان زہری وزیر اعلیٰ بلوچستان ، میرسرفراز احمد بگٹی، میر رحمت صالح بلوچ سردار محمد اسلم بزنجو، صوبائی وزارء ،سردار رضا محمد بڑیچ ، میر محمد خان لہڑی ، مشیران وزیر اعلیٰ، میر امان اللہ نوتیزئی معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، حاجی محمد اسلام ،میر محمد عاصم کرد گیلو،

جناب منظور احمد کاکڑ،میر خالد ہمایوناورمحترمہ حسن بانو صاحبہ اراکین صوبائی اسمبلی۔

الطاف حسین کے پاکستان کے خلاف زبان درازی جو کہ غداری کے زمرے میں آتی ہے۔ اس بیان سے بیس کروڑ

پاکستانیوں کی دل آزاری ہوئی ہے اور بلوچستان کے عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے لٰہذا یہ ایوان الطاف حسین کی زبان

درازی نیز میڈیاہاوسز پر حملہ کی شدید مذمت کرتا ہے جو کہ آزادی کےاظہار کو دبانے کی ناکام کوشش ہے

2۔ مشترکہ مذمتی قرارداد منجانب:۔ نواب ثناء اللہ خان زہری وزیر اعلیٰ بلوچستان ، میرسرفراز احمد بگٹی ، میر رحمت صالح بلوچ، سردار محمد اسلم بزنجو، صوبائی وزارء سردار رضا محمد بڑیچ ، میر محمد خان لہڑی ، مشیران وزیر اعلیٰ، میر امان اللہ نوتیزئی معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ، سردار عبدالرحمٰن کھیتران،حاجی محمد اسلام ،میر عاصم کرد گیلو،

جناب منظور احمد خان کاکڑ،میر خالد ہمایوں اور محترمہ حسن بانو صاحبہ ارکین اسمبلی ۔

بھارتی وزیر اعظم نریندرہ مودی کے حالیہ بیان سے ثابت ہوتا ہے کہ بلوچستان میں جو دہشت گردی ہو رہی ہے وہ

بھارتی سرکار کروا رہی ہے ۔بھارتی وزیر اعظم کا یہ بیان پاکستان کی خود مختاری اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی ہے۔

بھارتی وزیر اعظم کے بیان کا بھر پور جواب دینا بحیثیت قوم ہمارا فرض ہے

لٰہذا یہ ایوان بھارتی وزیر اعظم نریندرہ مودی کے بیان کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے ۔اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان کے بیان کو اقوام متحدہ سمیت بین الاقوامی دنیا کے نوٹس میں لائے

کوئٹہ سیکرٹری،

مورخہ 27اگست 2016ء بلوچستان صوبائی

اسمبلی